بالناصیۃ ناصیۃ کاذبۃ خاطئۃ۔ چوٹی پکڑ کر کیسی چوٹی جھوٹی گناہ گار۔

قرآنی صداقت، حرمت سود کو چیلنج کرنے والے وزیر سردار آصف احمد علی گرفتار ہو کر اپنے کیفر کردار کو پہنچ چکے ہیں اور وزیر اعظم پاکستان کی وزارت عظمیٰ کا "تخت" ہچکولے کھاتی "نیا" کی طرح ڈاما ڈول ہے اور بالآخر اس کا انجام بھی وہی ہوگا جو بے نظیر حکومت کا ہوا تھا۔

" دسری نگر) فوجی رہزنوں کا ہر گلی میں پہرہ ہے، خون آدم رواں ہیں بستیاں جل رہی ہیں دوکانوں اور رہائشی مکانوں سے آگ کے شعلے اور دھویں کے مرغولے اٹھ رہے ہیں، ندی نالوں، جہلم اور ڈل سے لاشیں ابل رہی ہیں مائیں سینوں سے جگر گوشوں کی نعشیں چمٹائے بیٹھی ہیں کربلا ہے ہو کا عالم ہے عبادت گاہیں سوگوار ہیں۔" (نوائے وقت راولپنڈی ۱۲ اپریل ۹۳ء)

صرف یہ ایک خبر نہیں روزانہ اس قسم کے واقعات کشمیر کا مقدر بن چکے ہیں کشمیر لہو میں نہا رہا ہے جنت نظیر اس خطۂ ارض میں آگ برس رہی ہے عصمتیں لٹ رہی ہیں ہندو وحشی درندوں کی درندگی کے بھیانہ مناظر سے آنکھوں میں خون اتر رہا ہے سکون رخصت ہوا جاتا ہے اطمینان کند چھری سے ذبح ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بے کلی قلب و ذہن کو مضطرب کئے ہوئے ہے مگر یہ اندوہناک الیے حقوق انسانی کے علمبرداروں کو خواب خرگوش سے اٹھا نہیں پا رہے بے گناہ افراد، پاکباز خواتین اور معصوم بچوں کا بہتا لہو ان کے بحر سکون میں اضطراب و بے چینی کی ہلکی سی لہر بھی اٹھانے کا باعث نہیں بن رہا۔ بلکہ اب تو تمام عالمی اسلامی مسائل میں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو کر سامنے آگئی ہے کہ ان کے حقوق انسانی کا نعرہ ان کے اپنے مفادات کا رہین منت ہے اور ان کے ضمیر کی بیداری ان کی اپنی پالیسیوں کے تابع ہے ۔۔۔ مگر یہ منافقت اور دورخی بھلا کب تک چلے گی، انشاءاللہ حقوق انسانی کے یہ علمبردار بھی ذلیل و رسوا ہوں گے اور ان کے ہیٹو بھی اور بالآخر کامیابی و کامرانی کشمیری مجاہدین ہی کے پابہ رکاب ہوگی۔ کشمیری مسلمان اپنے سر ہتھیلیوں پر سجائے میدان کارزار میں فقید المثال عزم و جرأت کے ساتھ اتر پڑے ہیں وہ اپنے مقدس خون سے آزادی کی لازوال داستانیں رقم کر رہے ہیں برہمنی افواج کی سنگینیں اور ہندو وحشیوں کی آگ اگلتی بندوقیں اب شمع آزادی کے پروانوں کے حوصلوں کو شکست نہیں دے سکیں برہمنی سامراج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ ظلم اور تشدد کے جواب میں قدرت کی تعزیریں بہت سخت ہیں، روس جیسی سپر طاقت کی تحلیل سے عبرت لینی چاہیئے بھارت جو روس کے مقابلہ میں بہت چھوٹی سامراجی طاقت ہے اپنے گھناؤنے جرائم کا ردعمل کیونکر برداشت کر پائے گی۔

عبدالقیوم حقانی